تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 15, 2025

جامعہ کا موقف

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے یہ امر باعث تشویش ہے کہ چند غیر سماجی عناصر گزشتہ چار پانچ دن سے گمراہ کن، توہین آمیز پیغامات اور جھوٹے ویڈیوز بنا کر اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ اور دیگر آن لائن پلیٹ فارم پر ڈال کر جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اس کے طلبہ کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ان افراد اور جماعتوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ سے کچھ لینا دینا نہیں ہے پھر بھی انھوں نے معطل شدہ طلبہ کی تصویریں اور ان کی تفصیلات یونیورسٹی کی دیواروں اور گیٹ پر ڈال کر عام کیا ہے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی یونیورسٹی نے ان تصاویر کو دیواروں سے ہٹا دیا ہے۔ ایسی گستاخانہ اور غیر ذمہ دارانہ سرگرمیوں کی یونیورسٹی شدت سے مذمت کرتی ہے اور ایک سو چار سالہ قدیم ادارے کی ساکھ کو مجروح کرنے کے واضح مقصد کے لیے غلط اور توہین آمیز اطلاعات پھیلانے والوں کے خلاف تمام ضروری قانونی کاروائی کرے گی۔

مورخہ تیرہ فروری دو ہزار پچیس کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے جاری باقاعدہ بیان میں یہ واضح کر دیا گیا تھا کہ احتجاج کرنے والے چند طلبہ جو حاکم مقتدر سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے غیر قانونی طور پر یونیورسٹی کیمپس کے اکیڈمک بلاک میں جمع ہوئے تھے اور کلاس میں رخنہ اندازی کے مرتکب ہونے کے ساتھ ساتھ سینٹرل لائبریری میں طلبہ کو جانے سے بھی روک رہے تھے اس کے علاوہ یونیورسٹی املاک کو بھی انھوں نے نقصان پہنچایا تھا۔

یہ یونیورسٹی کے ضابطے اور اصول کے عین مطابق ہے کہ کسی بھی شعبے یا مرکز کی جانب سے منعقد ہونے والے اکیڈمک کانفرنس، ورکشاپ یا سمینار کے لیے بھی حاکم مقتدر سے پیشگی منظوری لینا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ کے مطالبات سننے کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے تاہم انھوں نے اس پیش کش کو نامنظور کر دیا اور بات چیت کے لیے نہیں آئے۔

اثر پذیر نوجوان ذہنوں پر غلط اطلاعات کے منفی اثرات کے پیش نظر یونیورسٹی انتظامیہ طلبہ کو آگاہ اور باخبر کرتی ہے کہ وہ غلط پیغامات اور افواہوں کے شکار نہ ہوں اور انھیں یہ بھی مشورہ دیتی ہے کہ وہ آنے والے مڈ سمسٹر کے امتحانات کی تیاری کے لیے باقاعدہ کلاس کریں اور اپنی پڑھائی پر توجہ مرکوز کریں۔ یاد رکھیں کہ یونیورسٹی کے نظام الاوقات کے مطابق کلاسیز باقاعدگی سے انجام پا رہی ہیں۔

مزید برآں معطل طلبہ کی تصویروں اور ان کی دیگر تفصیلات کو عام کرنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے یونیورسٹی انتظامیہ نے معاملے کی تفتیش اور حقائق کو طے کرنے اور اس معاملے میں ملوث شر پسندوں، افراد یا تنظیموں کی شناخت کے سلسلے میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے اور یونیورسٹی ان کے خلاف مناسب کاروائی کرے گی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنے طلبہ اور فیکلٹی کے مفاد میں پُر امن تعلیمی ماحول کے تحفظ کے تئیں پابند عہد ہے۔